

نسبت کی بہاریں (حصہ 5)

صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ

مع

عاشقانِ رسول کی ایمان افروز وفات کے 12 سچے واقعات

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC1286
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کے تحریری گلدستے ''باحیا نوجوان'' میں منقول ہے کہ سرکارِ **مدینۂ منوّرہ**، سردارِ **مکّۂ مکرمہ** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان دلنشین ہے: ''جو شخص صبح و شام مجھ پر دس دس بار دُرُود شریف پڑھے گا بروزِ قیامت میری شفاعت اُسے پہنچ کر رہے گی۔''

(اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج۱ ص ۲۶۱ حدیث ۲۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(1) صلوٰۃ و سلام کی عاشِقہ

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ رنچھوڑ لائن کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میری حقیقی بہن (عمر تقریباً 22 سال) نے غالباً 1994ء میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادِری

رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر **عطّاریہ** بننے کا شرف حاصل کیا۔ اس عطّاری نسبت کی برکت سے ان کی زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ پنج وقتہ نماز پابندی سے پڑھنے لگیں اور جب یہ پتا چلا کہ میرے پیرومرشد **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ T.V کو سخت ناپسند فرماتے ہیں[1] تو اسی دن سے میری بہن شبانہ عطّاریہ نے .T.V دیکھنا چھوڑ دیا۔ گھر کے افراد .T.V چلاتے تو یہ دوسرے کمرے میں چلی جاتیں۔

1995ء میں ان کی طبیعت خراب ہوئی، علاج کروایا مگر دن بدن حالت بگڑتی چلی گئی حتّٰی کہ اس قدر کمزور ہوگئیں کہ بغیر سہارے کے بیٹھ بھی نہیں سکتی تھیں۔ وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے **پیارے آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے **دُرُود وسلام** پڑھا کرتیں۔ جُمعہ کے دن جب عاشقانِ رسول کی مساجد سے بعدِ نمازِ جُمعہ پڑھے جانے والے **صلوٰۃ وسلام...**

مصطفٰی جانِ رَحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

کی مدح بھری صدائیں ان کے کانوں تک پہنچتیں تو ان پر سُرور کی کیفیت طاری

[1]: مزید معلومات کے لئے "**امیرِ اہلسنّت کے TV کے بارے میں تأثرات**" مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً طلب کیجئے۔

ہو جاتی۔ وہ شدید تکلیف و کمزوری کے باوُجود کھڑکی کا سہارا لے کر پردے کی احتیاط کے ساتھ **ادباً کھڑی ہو جاتیں اور صلوٰۃ وسلام کی صداؤں میں گُم ہو جاتیں**۔ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے حتّٰی کہ بار بار روتے ہچکیاں بندھ جاتیں اور جب تک مختلف مساجد سے **صلوٰۃ وسلام** کی آوازیں آنا بند نہ ہوتیں **وہ** اسی طرح ذوق وشوق اور رِقّت کے ساتھ **صلوٰۃ وسلام میں** حاضر رہتیں۔ گھر والے ترس کھا کر بیٹھنے کا مشورہ دیتے تو روتے ہوئے انہیں منع کر دیتیں۔ **ان کی** زبان پر وقتاً فوقتاً **بِسْمِ الله، کَلِمَۂ طَیِّبہ** اور **دُرُودِ پاک** کا وِرد جاری رہتا۔

۱۵ رَمَضانُ المبارک ۱٤۱٥ھ کو انہوں نے بڑی بہن سے پانی مانگا، پانی پینے سے قبل دوپٹا سر پر رکھا، **بِسْمِ اللّٰہ شریف** پڑھی اور پھر پانی پی کر ایک دم لیٹ گئیں۔ بہن نے سنبھالنے کی کوشش کی تو دیکھا کہ اُن کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

چہرہ روشن ہو گیا

عرصہ دراز تک بیمار رہنے کے باعث **میری بہن** سوکھ کر کانٹا بن چکی تھی۔ چہرے کی ہڈیاں نکل آئیں تھیں، پھنسیاں بھی ہو گئیں تھیں اور رنگت سیاہی مائل

ہوچکی تھی۔مگر جب انہیں بعدِ وفات غسل دے کرکفن پہنایا گیا تو ہم نے دیکھا کہ حیرت انگیز طور پر میری بہن کا چہرہ پُرگوشت اور روشن ہوگیا اور چہرے کی تمام پھنسیاں بھی حیرت انگیز طور پَر صاف ہوچکی تھیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علٰی محمَّد

نسبت کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خربوزہ کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دیجئے تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجائے گا۔اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول اوردامنِ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے وابَستہ ہوکر **عاشِقانِ رسول** کی صحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسول عزَّوَجلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور بسا اوقات ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پررَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ماضی قریب میں رُونما ہونے والے عاشقانِ رسول کی دنیا سے **ایمان افروز رخصتی** اور بعدِ دفن دیکھی جانے والی عنائتوں کے بہت سے سچے واقعات ہیں، جن میں سے کم وبیش 39 واقعات، 4 رسائل: **نسبت کی بہاریں** (حصہ 1) بنام **"قبر کھل گئی"**، **نسبت کی بہاریں** (حصہ 2)

بنام ''**حیرت انگیز حادثہ**''، **نسبت کی بہاریں** (حصہ 3) بنام ''**مردہ بول اُٹھا**'' اور **نسبت کی بہاریں** (حصہ 4) بنام ''**مدینے کا مسافر**'' میں شائع ہو چکے ہیں۔اب رسالہ **نسبت کی بہاریں** (حصہ 5) میں مزید **13** واقعات ''**صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ**'' کے نام سے پیش کئے جارہے ہیں۔بہت سے واقعات ابھی ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے مطالعے سے جہاں ایمان کو **مضبوطی** نصیب ہوگی وہیں اپنے **عقائد** کے بارے میں شش وپنج میں رہنے والوں کو بھی **سیدھا راستہ** دکھائی دے گا کیونکہ **کلمہ پاک پڑھتے ہوئے**، **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا **ذکرِ پاک کرتے ہوئے**، **نیک عمل کرتے ہوئے انتقال کرنا اور بعدِ دفن قبر سے خوشبو کا آنا**، کسی وجہ سے **قبر کھل گئی تو کفن سلامت ملنا**، **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ **اِن اسلامی بھائیوں اور بہنوں کے عقائد کے صحیح ہونے کی مضبوط دلیل ہے۔**

اللہ تعالیٰ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** (دعوتِ اسلامی)

۲۰ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ، 16 فروری 2009ء

(2) شرابی، مبلغ کیسے بنا؟

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ کھارادر کے مقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: ہمارے علاقے میں ایک انتہائی **بدکردار شخص** رہائش پذیر تھا۔ وہ اپنی حرکتوں کی وجہ سے بہت **بدنام** تھا، لوگ اسے بہت **سمجھاتے** مگر اس کے کانوں پر جوں تک نہ رینگتی۔ دیگر برائیوں کے ساتھ ساتھ دن رات **شراب** کے نشے میں بدمست رہا کرتا۔ اس کے شب و روز بحرِ گناہ میں **غوطہ زنی** کرتے گزر رہے تھے کہ ایک دن کسی اسلامی بھائی نے اُسے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت کی دعوت دی۔ اس کی خوش نصیبی کہ وہ اجتماع میں شریک ہوگیا۔ جونہی اجتماع میں شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا **سنتوں بھرا بیان** شروع ہوا وہ سراپاَ اشتیاق بن گیا۔ جب رقت انگیز بیان کی تاثیر کانوں کے راستے اس کے دل میں اُتری تو وہاں سے **ندامت کے چشمے** پھوٹ نکلے جو آنکھوں کے راستے آنسوؤں کی صورت میں بہنے لگے۔ **خوفِ خدا** عَزَّوَجَلَّ کے سبب اس پر اتنی رِقّت طاری ہوئی کہ بیان کے ختم ہو جانے کے بعد بھی وہ بہت دیر تک سر جھکائے زار و قطار **روتا** رہا۔

پھر اس نے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ بیعت ہو کر حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غلامی کا پٹا اپنے گلے میں ڈال لیا۔ اس نے اپنے سابقہ **گناہوں** سے **توبہ** کر کے شراب کو ہمیشہ کے لیے ترک کرنے کا اِرادہ کر لیا۔ اچانک شراب چھوڑنے کی وجہ سے ان کی **طبیعت** شدید خراب ہوگئی، کسی نے انہیں مشورہ بھی دیا کہ شراب یک دَم نہیں چھوڑی جاسکتی لہٰذا فی الحال تھوڑی بہت پی لیا کرو، تھوڑا سکون مل جائے گا پھر کم کرتے کرتے چھوڑ دینا، لیکن انہوں نے شراب پینے سے **صاف انکار** کر دیا اور تکلیفیں اٹھا کر شراب سے **چھٹکارا** پا ہی لیا۔ پانچوں **نمازیں** مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنے کو اپنا معمول بنا لیا اور چہرے پر سنت کے مطابق **داڑھی شریف** بھی سجالی۔ **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول نے ان کی زندگی بدل کر رکھ دی۔ دن بھر سنت کے مطابق **سفید لباس** میں ملبوس نظر آتے، ہفتے میں ایک دن علاقائی دورہ برائے **نیکی کی دعوت** میں شریک ہوتے۔ دعوتِ اسلامی کا **مَدَنی کام** کرنے کی برکت سے انہیں ایسی ملنساری نصیب ہوئی کہ جو کوئی ان سے ملتا، ان کا **گرویدہ** ہو جاتا۔

ایک دن اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی انہیں ہسپتال میں داخل

کروادیا گیا، کثرتِ قے واِسہال (دست) کی وجہ سے نڈھال ہو گئے ۔ان کی حالت دیکھ کر یہی محسوس ہوتا تھا کہ شاید اب **صحت یاب** نہ ہوسکیں ۔شام کے وقت اچانک بلند آواز سے **کلمہ طیبہ** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا اور ان کی روح قفس عنصری سے **پرواز** کر گئی ۔جب ان کے انتقال کی خبر علاقے میں پہنچی تو ان سے محبت رکھنے والا ہر اسلامی بھائی اداس اور **مغموم** دکھائی دینے لگا۔اس مبلغِ دعوت اسلامی کے جنازے میں کثیر اسلامی بھائی شریک ہوئے۔اُن کی نماز جنازہ ان کے پیرومرشد، شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے پڑھائی۔اسلامی بھائی **مُرید کے جنازے پر مُرشد کی آمد** پر فرطِ رشک سے اشکبار ہو گئے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(3) کَلِمَۂ طَیِّبَہ کا وِرد

مدینۃُ الاَولیاء ملتان (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے

تحریری بیان کا لبِّ لُباب ہے کہ ہمارے علاقے کے محمد ذیشان عطاری (عمر تقریباً 18 سال) **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ۱۴۲۹ھ میں انہوں نے **عاشقانِ رسول** کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے 12 دن کے **مَدَنی قافلے** میں سفر کی سعادت حاصل کی اور **30 دن** کے مَدَنی قافلے میں سفر کی بھی نیّت کر چکے تھے۔ ۱۰ ذُو الْحِجَّۃِ الْحَرَام ۱۴۲۹ھ کی شب (یعنی چاند رات کو) گھر کے باہر **قربانی کی گائے** باندھ رہے تھے۔ **بارش** جاری تھی، اچانک ان کا پاؤں پھسلا، انہوں نے گرنے سے بچنے کے لئے سوئی گیس کے پائپ کو پکڑ لیا۔ مسلسل بارشیں ہونے کی وجہ سے اس پائپ میں بجلی کا **کرنٹ** آچکا تھا، جس کا انہیں علم نہ تھا۔ ذیشان عطّاری کو **جھٹکے** لگنے لگے اور دیکھتے دیکھتے انہوں نے **دم توڑ دیا**۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ذیشان عطّاری **تڑپ** رہے تھے مگر اِس حالت میں اُن کی **زبان** پر بلند آواز سے **کلمۂ طیّبہ** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ جاری تھا۔ عید کی نماز کے بعد جواں سال عطاری کی **نمازِ جنازہ** ادا کی گئی۔ جب جنازہ **قبرستان** کی طرف سے لے جانا گیا تو عید کا دن ہونے کے باوجود بھی لوگوں کی **کثیر تعداد**

ساتھ تھی ، یہ **دعوتِ اسلامی** سے لوگوں کی محبت کا اِظہار تھا۔**صلوٰۃ سلام وکلمۂ طیبہ** کی صداؤں میں تدفین عمل میں لائی گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(4) سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مرحبا

اندرونِ سندھ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے بھائی نعمان عطاری (عمر تقریباً 18 سال) **2002**ء میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے۔سر پر مستقل طور پر سبز سبز عمامہ شریف سجالیا۔**فرائض وواجبات** کی ادائیگی کی کوشش کے ساتھ ساتھ **سُنَن ومستحبات** پر عمل کی کوشش کیا کرتے۔نماز فجر کیلئے مسلمانوں کو بیدار کرنے کیلئے **''صدائے مدینہ''** لگانا اُن کا معمول تھا۔**دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں پابندی سے شرکت کرتے۔ان کا خاص عمل جو ہم محسوس کرتے تھے وہ کثرت کے ساتھ **دُرود شریف** پڑھنا تھا۔ **2004**ء میں وہ شدید بیمار ہوگئے یہاں تک کہ چارپائی سے جالگے۔اس حالت میں بھی چارپائی کے قریب ہی مُصَلّٰے بچھا کر **نماز** ادا کیا کرتے۔جب حالت زیادہ بگڑی تو

انہیں ہسپتال میں داخل کروادیا گیا۔ایک بار مجھ سے فرمانے لگے کہ آج میں بیٹھ کر آنکھیں بند کئے **دُرودِ پاک** پڑھ رہا تھا اور آگے پیچھے جھوم رہا تھا تو میری خوش نصیبی اپنی معراج کو پہنچ گئی ، میں نے دیکھا کہ سامنے **سرکارِ مدینہ**، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلبُ وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم جلوہ فرما ہیں۔لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے **"جب دُرودشریف پڑھو تو آگے پیچھے نہیں دائیں بائیں جھومو۔"** اپنے بھائی کی بخت آوری کا بیان سن کر میں بھی جھوم اٹھا۔اب تو وہ کئی کئی گھنٹے آنکھیں بند کئے مسلسل دُرودِ پاک، **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ** اور **کَلِمَۂ طَیِّبہ** **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کا وِرد کرتے رہتے۔والد صاحب جب بھی جوان اولاد کی بیماری کے باعث زیادہ رنجیدہ ہوتے اور ڈاکٹر پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے تو ڈاکٹر صاحب والد صاحب کو تسلی دیتے ہوئے کہتے: "موت تو برحق ہے مگر ہم آپ کے بیٹے کے علاج پر خُصوصی توجہ دے رہے ہیں اور رشک کر رہے ہیں کہ آپ کتنے خوش نصیب باپ ہیں، جن کی اولاد ایسی نیک ہے کہ برابر **ذِکر و دُرود** میں مصروف رہتی ہے۔"

10 رَمَضان المبارَک **۱۴۲۴ھ** بروز جُمعہ رات کم وبیش **2** بجے

بھائی کی طبیعت زیادہ خراب ہونے پر آکسیجن لگادی گئی۔ پھر بھی عالمِ غُنودگی میں کچھ پڑھے جارہے تھے۔ حتّٰی کہ انہوں نے آنکھیں بند کرلیں۔ میں نے ہونٹوں سے کان لگائے تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس وقت اُن کی زبان پر **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کے الفاظ تھے۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے بھائی نے دَم توڑ دیا۔ **وقتِ** تدفین بھائی کے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج رکھا گیا۔ چند دنوں بعد گھر میں کسی نے خواب دیکھا کہ بھائی **نعمان عطاری** جنت الفردوس میں سبز عمامہ شریف سجائے تشریف فرما ہیں اور چہرہ خوشی سے دَمک رہا ہے۔ **پوچھا:** ''تمہیں یہ مقام کیسے ملا؟ فرمایا: ''**سبز عمامہ شریف کی بَرَکت سے**، جب مجھے قبر میں سب چھوڑ کر چلدیئے اور جب **سرکارِ مدینہ**، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تشریف آوری ہوئی تو میں نے ادباً ہاتھ باندھ لئے، پیارے آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی نظر میرے **سبز عمامہ شریف** پڑی تو آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم مسکرادیئے اور کچھ یوں ارشاد فرمایا: **''جو ہماری سنّت سے راضی ہیں وہ ہمارے ہیں اور جنہیں ہماری سنّت سے پیار نہیں ان سے ہمارا بھی کوئی واسطہ نہیں۔''**

ایک اور اسلامی بھائی نے خواب میں **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالٰی عنہ کی زیارت کی تو **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالٰی عنہ نے نعمان عطّاری کے بارے میں فرمایا ''**تمہارا**

قادِری ہمارے پاس آپہنچا۔''

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(5) حُسنِ ظن کی لاج

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میری بہن رُخسانہ عطاریہ (عمر 17 سال) **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مریدنی تو کیا ہوئیں جینے کا انداز ہی بدل گیا۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر **مَدَنی انعامات** پر مضبوطی سے عمل کرتے ہوئے بہت سادہ اور باپردہ زندگی گزارنے لگیں۔ ایک عرصہ بیمار رہیں جس میں شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑا مگر وہ پیکرِ صبر تھیں۔ کبھی حرفِ شکایت زبان پر نہیں آنے دیا۔ انتقال سے چند دن پہلے **ایک** بار سوئیں تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی اور خواب میں **سرکارِ مدینہ**، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئیں۔ زبان پر **کلمہ طیبہ** کا وِرد رہتا۔ کبھی کبھی اپنے **حسنِ ظن** کا اظہار کرتے ہوئے بڑے اعتماد سے کہتیں کہ مجھے اپنے **آقا** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر بہت بھروسہ ہے وہ میرے **ایمان** کی ضرور حفاظت فرمائیں گے، پھر میں **امیرِ اَہلسنّت**

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مریدنی بھی ہوں اور **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غلامی کا پٹّا میرے گلے میں ہے **اِنْ شَاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا سے ایمان سلامت لے کر جاؤں گی۔

شوال ۱۴۲۷ھ بروز سنیچر (ہفتہ) بعدِ فجر کم و بیش صبح **6:00** بجے بہن نے کلمۂ طَیِّبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ** پڑھا اور ان کی رُوح قفسِ عُنصری سے پرواز کرگئی۔ بعدِ انتقال گھر میں کسی نے خواب میں دیکھا کہ میری بہن **جنت الفردوس میں بہُت اچھی حالت میں** ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(6) مُعَطَّر قبر کا راز

سردارآباد (فیصل آباد، پاکستان) جڑانوالہ روڈ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **محرم الحرام** ۱۴۲۳ھ میں ہمارے علاقے کے ایک ماڈرن نوجوان انفرادی کوشش کی بَرَکت سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کے قریب ہوئے تو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے کے ساتھ ساتھ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہوکر **''عطاری''** بھی بن گئے۔ ماہِ ربیع النور شریف میں نہ

صرف اجتماعِ میلاد میں شرکت کی بلکہ مرحبا کی دُھوم مچاتے **جلوسِ میلاد** میں بھی شامل ہوئے۔ شب معراج اور شب برأت کے **اجتماع ذکر و نعت** میں بھی سراپا اشتیاق بن کر شریک ہوئے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سے ان کے سر پر سبز **عمامہ شریف** اور چہرے پر سُنّت کے مطابق **داڑھی** سج گئی۔ **فرائض و واجبات** کے ساتھ **سنن و مستحبات** پر بھی عمل کرنے لگے۔ نفلی روزوں سے محبت ہوگئی، **پیٹ کا قفلِ مدینہ** لگاتے ہوئے بہت کم کھاتے اور **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی سنّت پر عمل کی نیّت سے **پیٹ پر پتھر** بھی باندھتے تھے۔ کثرت سے عبادت کرنے کی وضاحت ایک بار والدہ سے یوں کی کہ ''کسی دُنیوی سیٹھ کے پاس کوئی 12 گھنٹے ڈیوٹی پر ہو مگر 14 گھنٹے کام کرے تو اس سے سیٹھ کتنا خوش ہوگا۔ مگر میں اپنے **رَبّ** عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنے کیلئے ایسا کرتا ہوں۔'' **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ **بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع** (صحرائے مدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان) میں حاضری کی سعادت بھی حاصل کی اور واپسی کے کم و بیش 10 روز بعد فیکٹری سے واپس آتے ہوئے ایک حادثہ میں **انتقال فرما گئے**۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

تدفین کے 7 دن بعد بارش کے باعث قبر کھل گئی تو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ خوش نصیب محمد بلال عطاری کی قبر کی خوشبو سے ساری فضا مہک اُٹھی۔ کسی نے خواب میں محمد بلال عطاری کو دیکھا تو حال دریافت کیا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے فرمایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہر جگہ آسانی رہی اور بہُت مزہ آیا۔''

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

〔7〕 مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگیا

مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میرے والد عزیز الدین عطّاری جن کی عمر کم و بیش 70 سال تھی، اپنے پیر و مرشد امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے بہُت محبت فرماتے تھے، عرصہ دراز سے بیمار تھے۔ 6 شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ، 20 اگست 2007ء بروز پیر شریف میں کہیں مصروف تھا کہ مجھے اطلاع ملی کہ والد صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔ میں بھاگم بھاگ گھر پہنچا تو بہن نے روتے ہوئے بتایا کہ ''والد صاحب

کچھ دیر پہلے ہوش میں تھے ، میں نے **سورۂ ملک** اور **سورہ یٰسین شریف** کی تلاوت کی ۔ تلاوت سننے کے بعد کہنے لگے : ''**میں غوث پاک کا مرید ہوں، ہاں ہاں میں ''عطاری'' ہوں۔**'' پھر خاموش ہوگئے جب سے بول نہیں رہے۔'' بہن کی یہ بات سننے کے بعد میں نے بلند آواز سے **کَلِمَۂ طَیِّبہ** پڑھا تو والد صاحب نے آنکھیں کھول دیں، مجھے دیکھا اور انہوں نے بھی بلند آواز سے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھا ، پھر ان کی زبان تالو سے لگ گئی ۔ میں برابر **کلِمۂ طَیِّبہ** پڑھتا رہا۔ میں نے دیکھا کہ والد صاحب بول نہیں پا رہے مگر اُن کی زبان حرکت کر رہی ہے شاید وہ بھی **کلِمہ شریف** کا وِرد کر رہے ہوں۔ پھر انہوں نے آخری ہچکی لی، آنکھوں سے چند قطرے آنسو نکلے اور انہوں نے **دم توڑ دیا**۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(8) کلمہ ودُرود پڑھتے ہوئے انتقال

مدینۃُ الاولیاء (ملتان شریف) کے مقیم صوبائی مَدَنی انعامات ذمہ دار کے

بیان کا خلاصہ ہے کہ میری خالہ صُغراں بی بی عطّاریہ بے اولاد تھیں، چنانچہ مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں۔ وہ کم و بیش 2 سال بیمار رہیں۔ انہیں اپنے پیر و مرشد امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بڑی عقیدت تھی۔ وہ اس تکلیف میں اپنے مرشد کو یاد کرتیں اور ان کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کرتی رہتیں۔ 16 شوال المکرّم ۱۴۲۷ھ 06 نومبر 2006ء بروز پیر شریف ان کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی۔ مگر حیرت انگیز طور پر شکوہ یا شکایت کے بجائے انہوں نے باآوازِ بلند صلوٰۃ وسلام **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ** پڑھنا شروع کر دیا۔ پھر آنکھیں بند کر کے لمبی لمبی سانسیں لینے لگیں۔ بہن نے **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** پڑھا تو خالہ نے آنکھیں کھول دیں اور بلند آواز سے کلمۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ پڑھا اور آنکھیں بند کرلیں۔ بہن نے سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کر دی۔ جیسے ہی **یٰسین شریف** کی تلاوت ختم ہوئی تو خالہ نے ہچکی لی اور ان کی روح قفسِ عنصری سے **پرواز** کر گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(9) کالو چاچا کی ایمان افروز وفات

اچّھے کام کے دَوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مُقدّر والوں ہی کا حصّہ ہے۔ اِس ضمن میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے اجتماعی اعتکاف کی ایک **مَدَنی بہار** مُلاحظہ فرمائیے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابَستہ رہنے کا عزمِ مُصَمَّم کر لیجئے۔ چُنانچِہ مدینۃ الاولیا **احمد آباد شریف** (گجرات، الھند) کے **کالو چاچا** (عمر تقریباً 60 برس) رَمَضانُ المُبارَك (۱۴۲۵ھ، 2004) کے آخری عشرے میں شاہی مسجِد (شاہ عالم ،احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے **اجتماعی اعتِکاف** میں **مُعتکِف** ہوگئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ تھے مگر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اجتماعی اعتِکاف میں شُمُولیّت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ **اعتِکاف** میں بَہُت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے **72 مَدَنی انعامات** میں سے **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے **مَدَنی انعام** کا

خوب جذبہ ملا۔ چُنانچِہ اُنہوں نے **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کی عادت بنالی۔ ۲ شوال المکرّم یعنی **عیدُ الفِطر** دوسرے روز تین دن کے مَدَنی قافِلے میں **عاشِقانِ رسول** کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کیا۔ **مَدَنی قافِلہ** سے واپَسی کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی **11** شوال المکرّم ۱۴۲۵ھ (**2004**) کوکسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیّت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں **پہلی صَف** فوت ہو جانے کا خَدشہ تھا۔ لہٰذا سارا کام چھوڑ کر مسجِد کا رُخ کیا اور اذان سے قَبل ہی **مسجِد** میں پَہنچ گئے، وُضو کر کے جُوں ہی کھڑے ہوئے کہ گر پڑے، **کَلِمہ شریف** اور **دُرُودِ پاک** پڑھتے ہوئے اُن کی رُوح قفسِ عُنصُری سے پرواز کرگئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اجتماعی اعتِکاف** کی بَرَکت سے **مَدَنی انعامات** کے دوسرے مَدَنی انعام **پہلی صَف میں نَماز** پڑھنے کے ملے ہوئے جذبے نے **کالو چاچا** کو انتِقال کے وَقت بازار کی غفلت بھری فَضاؤں سے اُٹھا کر مسجِد کی رحمت بھری فَضاؤں میں پہنچادیا اور کیسی خوش نصیبی کہ آخری وَقت **کَلِمہ** و **دُرُود** نصیب ہوگیا۔

مَدَنی ماحول کی بَرَکت

مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سنئے : چُنانچِہ اِنتِقال کے چندروز بعدان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ **مرحوم کالوچاچا** سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے مُسکراتے ہوئے فرمارہے ہیں: **بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں لگے رہو کہ اِسی مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔**

موت فضلِ خدا عزوجل سے ہوا یمان پر، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
ربّ عزوجل کی رَحمت سے پاؤ گے جنّت میں گھر، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(10) مرنے سے پہلے مَدَنی ماحول مل گیا

پنجاب (پاکستان) کے شہر جہلم کے مقامی اسلامی بھائیوں نے بتایا کہ ہمارے علاقے سے **عاشقانِ رسول** کا مدنی قافلہ 12 دن کے لئے قریبی گاؤں میں پہنچا۔ جس مسجد میں ہمارا قیام تھا، اس کے بالکل سامنے موجود ایک گھر سے ایک

نوجوان اسلامی بھائی **نماز** کیلئے آئے۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے انہیں **مدنی قافلے** میں سفر کی ترغیب دلائی۔ اس انفرادی کوشش کے نتیجے میں وہ صرف 2 دن ساتھ رہنے کیلئے تیار ہوئے اور ضروری سامان کے ساتھ **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ **سنّتیں** سیکھنے سکھانے کے سلسلے میں مصروف ہو گئے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دو دن میں انہوں نے نماز، وضو غسل کے مسائل اور سنتیں سیکھنے کے ساتھ دعائیں وغیرہ بھی یاد کیں اور شیخ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ سے مرید ہونے کیلئے اپنا نام بھی لکھوا دیا اور دو دن عاشقانِ رسول کے ساتھ گزار کر وہ واپس چلے گئے۔ 2 دن مدنی ماحول میں گزارنے کی برکت سے انہوں نے گھر والوں کو **T.V کی تباہ کاریاں** بتا کر اسے باہر نکالنے کیلئے انفرادی کوشش کی۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ باہمی رضامندی سے **T.V** گھر سے **نکال دیا گیا**۔ انہوں نے سب کو نمازوں کی بھی تلقین کی، چونکہ وہ گھر میں سب سے چھوٹے ہونے کے سبب لاڈلے تھے، ان کی بات کون ٹالتا! گھر کے **تمام افراد نے نماز پڑھنا شروع کر دی**۔ برابر میں ماموں کے گھر پہنچ کر بھی **نیکی کی دعوت** پیش کی

اور امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کے چند رسائل بھی تحفے میں پیش کیے۔ دوسری صبح کپڑے استری کرتے ہوئے اچانک انہیں کرنٹ لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نو عمر مبلغ نے دم توڑ دیا ان کی زبان سے صرف اتنا سنا گیا: ''یا اللہ ، یارَسُولَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز واقعہ سے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول اور **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کے دامن سے وابستگی کی برکتوں کا اندازہ ہوتا ہے کہ مذکورہ اسلامی بھائی صرف دو دن ماحول سے وابستگی کی برکت سے نمازی بن کر نمازی بنانے، نیکی کی دعوت کی دھوم مچاتے ہوئے **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے مبارک نام ادا کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(11) مغفرت کا سبب

مرکز الاولیاء لاہور (صوبہ پنجاب پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے والد محترم حاجی محمد شفیع عطاری **دعوتِ اسلامی** کے مبلغ تھے۔

ایک بار شدتِ مرض کی وجہ سے ان کے حواس سلامت نہ رہے۔ کچھ دیر بعد اچانک ہی آنکھیں کھول کر بڑے جوش وخروش کے ساتھ **دُرُودِ پاک** اور **کلمہ طیبہ** کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر پڑھنے کے بعد سکون سے لیٹ گئے۔ ہم نے آگے بڑھ کے دیکھا تو ان کی روح **قیدِ جسم** سے آزاد ہو چکی تھی۔ انتقال کے کچھ دن بعد میں نے **خواب** میں والد محترم کو دیکھا تو میں نے پوچھا: ''آپ کے ساتھ قبر میں کیا معاملہ پیش آیا؟'' فرمایا: ''دنیا میں **بے عملی** کی وجہ سے قبر میں مجھے کچھ **گھبراہٹ** تھی مگر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے **دعوت اسلامی** کے مدنی ماحول میں شمولیت کے سبب مجھے **بخش** دیا۔'' یہ مدنی خواب دیکھنے کے بعد الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں بھی داڑھی منڈانے سے **توبہ** کر کے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا اور سبز سبز **عمامہ شریف** کا تاج سر پر سجالیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(12) امّی جان کو کَلِمہ نصیب ہوگیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ ہماری **امّی جان** (حسینہ بیگم عطّاریہ، عمر تقریباً 55 سال) ہمارے گھر میں **مدرسۃُ المدینہ** (برائے بالغات) لگاتیں اور اُس میں خود ہی قراٰنِ کریم کی تعلیم دیتیں اور اسلامی بہنوں میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتی تھیں۔ **ہماری امّی جان** سلطانِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم پر دل و جان سے قربان اور پکّی عاشقۂ رسول تھیں جبھی تو بروز اتوار 10 ربیعُ النور شریف ۱۴۲۷ ھ (9-4-2006) کو **فیضانِ مدینہ** کے اندر ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں **جشنِ ولادت** کی مُسرَّت نے انہیں بے خود کر دیا تھا اور وہ جھوم جھوم کر **سرکار کی آمد مرحبا** کے نعرے بُلند کر رہی تھیں اور فرمارہی تھیں، آہا! کتنی پیاری پیاری ہوا چل رہی ہے! ؎

آئی نسیمِ کُوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کِھچنے لگا دل سُوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آہ! آہ! آہ! کچھ دیر کے بعد بھگدڑ مچی اور ہماری پیاری پیاری امّی جان گِر پڑیں، بے قراری کے عالم میں ان کی زَبان سے **کَلِمۂ طیّبہ** **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** جاری ہوگیا اور اُسی وقت ان کی روح قَفَسِ

عُنصُری سے پرواز کرگئی۔

جب دمِ واپَسیں ہو یا اللہ　　لب پہ ہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ

ہیں محمد مِرے رسولِ خدا　　مرحبا　　مرحبا رسول اللہ

ہم سب گھر والوں کو اِس بات پر بجا طور پر فخر ہے کہ جب سانس پورے ہوئے تو اپنے گھر کی چار دیواری میں مرنے کے بجائے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں نکل کر، سنّتوں کی بہاروں سے مَملُو **فیضانِ مدینہ** کی راہ داری میں ہماری امّی جان کو شہادت کا شرَف پانے میں کامیابی حاصل ہوگئی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

شہادت پا کے ہستی زندۂ جاوِید ہوتی ہے
یہ رنگیں شام صبحِ عید کی تمہید ہوتی ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(13) ایمان افروز وفات

مرکز الاولیاء لاہور (صوبہ پنجاب پاکستان) کی مقیم اسلامی بہن کے بیان کا

خلاصہ ہے کہ میرے ایک کزن جنون کی حدتک **فیشن** کے دلدادہ تھے، **دعوت اسلامی** کے کسی مبلغ کی **انفرادی کوشش** نے ان کی سوچ ہی بدل کر رکھ دی۔ پہلے ننگے سر گھومتے تھے، اب ہر وقت سر پہ سبز سبز **عمامہ شریف** کا تاج سجا ہوتا، داڑھی منڈانا چھوڑ کراب چہرے پر سنت کے مطابق **داڑھی** سجالی، اغیار کے فیشن کو چھوڑ کر سنت کے مطابق **سفید لباس** زیبِ تن کرلیا۔ برے لوگوں کی صحبت سے کنارہ کش ہوکر **دعوت اسلامی** کا مدنی ماحول اپنالیا۔اب حالت یہ تھی کہ ان کی زبان پر **دُرُود پاک** جاری رہتا۔ ان کے چہرے پہ چمکتا عبادت کا نور اور سنتوں کے سانچے میں ڈھلا سراپا دیکھ کر لوگوں کے دلوں میں **دین** کی محبت اجاگر ہو جاتی۔ انہیں **دعوت اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے کم وبیش اڑھائی سال ہوئے ہوں گے کہ ایک دن بائیک پر ایک اسلامی بھائی کے ساتھ حضور **داتا گنج بخش** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے **مزار شریف** پر حاضری دینے کے لئے گئے۔ وہاں مسجد میں نماز ادا کرنے کے بعد واپس گھر کی طرف آرہے تھے کہ موٹر سائیکل **سلپ** ہوگئی۔ ان کے سر پر بہت **گہری چوٹ** آئی جس سے خون کا فوارہ ابل پڑا۔ کچھ لوگوں نے

انہیں فوراً قریبی ہسپتال پہنچایا۔ ہسپتال لے جانے والے اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ انہیں لے کر ہم جیسے ہی ہسپتال پہنچے تو بلند آواز سے **کلمۂ طیبہ** کا وِرد شروع کر دیا، یہاں تک کہ کلمہ طیبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھتے پڑھتے **جامِ شہادت** نوش کر گئے۔ تدفین کے وقت جب ان کا آخری دیدار کروایا گیا تو وہاں موجود افراد نے دیکھا کہ ان کے چہرے پر **مسکراہٹ** سجی ہوئی تھی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نسبت رنگ لے آئی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایسا لگتا ہے دنیا سے قابلِ رشک انداز میں رخصت ہونے والے اِن اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور زمانے کے ولیِ کامل امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ **کے دامن سے نسبت رنگ لے آئی** اور انہیں آخری وَقْت کَلِمہ نصیب ہوگیا۔

مرتے وقت کلمۂ طیبہ پڑھنے کی فضیلت

خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! خوش قسمت ہے وہ مسلمان جس کو مرتے وَقت کَلِمَہ نصیب ہوجائے اُس کا آخِرت میں بیڑا پار ہے۔ چُنانچِہ **نبیِّ رَحمت ، شفیعِ امّت، مالِکِ جنّت، محبوبِ ربُّ العزّت** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے، جس کا آخری کلام **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** ہو وہ داخِلِ جنت ہوگا۔ (ابو داوٗد شریف، رقم الحدیث ۳۱۱۶، ج ۳ ص ۱۳۲، داراحیاء التراث العربی)

فضل و کرم جس پر بھی ہُوا　　لب پر مرتے دَم کَلِمَہ

جاری ہوا جنّت میں گیا　　لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عظیم نسبتیں

اِن خوش نصیبوں میں یہ نسبتیں یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور بھائی......!

(۱) عقیدۂ **توحید و رِسالت** کے قائل، (۲) **نبی کریم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ

وسلم کے غلام، (۳) صحابۂ کرام، اَہلِ بیت اوراولیائے کاملین کے مُحِبّ (۴) چاروں آئمۂ عِظام کو ماننے والے اور کروڑوں حَنفیوں کے عظیم پیشوا سیدُ نا امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **مُقَلِّد (یعنی حَنَفی)** تھے ،(۵) مسلکِ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ پرکاربند تھے،(٦) تبلیغِ قراٰن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے ولی شَیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے مرید تھے۔

مزید یہ کہ یہ اسلامی بہنیں اور بھائی! اپنے پیرومرشد امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کی مَدَنی تربیت کی بَرَکت سے ﴿1﴾ پنج وقتہ **نمازی** اور دیگر فرائض و واجبات پر عمل کا ذہن رکھنے والے تھے، ﴿2﴾ نیکیاں کرکے **نیکی کی دعوت** پھیلانے اور برائیوں سے بچنے کا ذہن رکھنے کے ساتھ برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے، ﴿3﴾ **دُرُود وسلام** محبت سے پڑھنے والے، ﴿4﴾ **فاتحہ نیاز** بالخُصوص گیارہویں **شریف** اور بارہویں شریف کا اہتمام کرنے والے، ﴿5﴾ عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشی میں **جشنِ ولادت** کی دُھومیں

مچانے والے، ﴿6﴾ چَراغاں اوراجتماعِ ذِکر ونعت کرنے والے تھے۔

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور بہنو! آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایک چُپ سو سُکھ

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے" **محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ**، "**شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دَامَتْ بَرَکَاتُہمُ العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**"۔

نام مع ولدیت: ________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** _____ **خط ملنے کا پتا** ________________

فون نمبر (بمع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** _____ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُندَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دامت بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہوجائیے۔ **اِن شآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ** (کراچی) **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تواِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔